

by: Mustafa Ali

(can insert google equivalent quotes)

سوال جوابی قسم کے سوال

خاص طور پر وہ - خاص طور پر وہ ہے - خاص طور پر وہ ہے - خاص طور پر وہ ہے

intro
body
conclusion

ماحول کی صفات حکومت کی ذمہ داری ہے

ماحول کی صفات حکومت کی ذمہ داری ہے۔ اس کا مقولہ لائی لا ما کا قول سے ہے "بہ نام جس میں ماحول میں رہتے ہیں، اس ماحول کو برقرار رکھیں اور اس کی صفات کریں۔" ماحول کو برقرار رکھنا اور اس کی صفات کرنا خاص طور پر وہ ہے جو انسانی سرگرمیوں سے متاثر ہوتی ہے۔ اس ماحول کی صفات کرنا ایک اہم ذمہ داری ہے جو کہ کسی ملک کی حکومت کرتی ہے۔ اس میں زمین، فضا اور پانی کے لئے تدابیر ہیں۔

گلوبل وارمنگ کے سلسلے میں جو سالوں میں ہوا کی دنیا کو بہت نقصان پہنچا رہا ہے۔ اس سے ماحول بڑی طرح متاثر ہو گیا ہے۔ لہذا ترقی یافتہ ممالک نے ماحول کی صفات کے لیے پالیسیاں بنائی ہیں۔ اس میں جو درختوں کے خطرے سے دوچار جانوروں کی صفات، پتوں کاٹنے کے خلاف قوانین، فیکٹریوں سے دھواں اور آلودگی نکلنے پر پابندیاں اور معطف پانی اور سمندر کو شوٹ آؤٹ سے بچانے کے اقدامات شامل ہیں۔ حکومتیں اکثر ایک ادارہ ہوتا ہے جو ماحول کی صفات کو برقرار رکھے۔ پاکستان میں اس کی ایک مثال ہے "ایچ ایچ ڈی ایف" جو ماحول کی صفات کو برقرار رکھنے کے لیے کام کرتی ہے۔ اس کے علاوہ جو ماحول کی صفات کو برقرار رکھنے کے لیے کام کرتی ہے اور اس سے جرمانہ لینی ہے۔ اس کے علاوہ حکومت کو اس میں شامل کرنے کا آغاز کرتی ہے۔

فیسبل

مشکل کام کرنا

لیکن حکومت سے یہ توقع کرنا کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر دے۔ عوام کے تعاون کے بغیر یہ جو کچھ تیار لانے کے لئے ضروری ہے۔ عوام الناس کا فرض ہے کہ حکومت کے بنائے ہوئے قواعد کو اپن کر رکھیں۔ اس کے علاوہ عوام یعنی جمہوری ذمہ داری ہے کہ کوڑا اسٹریکوں پر پارکوں میں نہ پھینکے بلکہ صرف بچرے دان میں ڈالیں۔ ماحول کو برقرار رکھنا

جب ضرورت نہ ہو تو گاڑی کا استعمال نہ کریں اور زیادہ سے زیادہ
 دھرت لگائیے۔ اگر ماحول کو محفوظ رکھنا ہے تو ہمیں ہی اس
 ذمہ داری کو پاتھوں پاتھ لینا ہوگا۔

بیسڈ کن

ایک صنعتی کیمس کسٹومر ہے "بیماری دنیا کو سب سے بڑا خطرہ
 نہ ماننا ہے کہ کوئی ادا سے بچائے گا۔ لیکن ہم سب کی ذمہ داری
 ہے۔ صرف حکومت کی نہیں بلکہ خود رے معاشرے کی کہ وہ ماحول
 کو بچائیں تاکہ یہ دنیا سب کے لیے پرسکون جگہ ہے۔ کیونکہ
 اس جہاں میں ہم نے اسی دنیا پر دیکھا ہے، اسی پر چینا ہے اور
 اسی پر مرنے والے۔"

سوال:

ماحولی ماحول کی حفاظت صنعتی کی نسلوں کے لیے آہم
 ایک کسٹومر ہے "اگر ہم ماحول کو نباہ کر دیں گے تو ہماری
 رانس معاشرہ نہیں رہے گا۔ یہ وہ ماحول ہے جس کے لغوی
 معنی اور گرد کے ہیں یعنی جو چیز جو خاندان پر اپنا اثر رکھتی ہے۔
 اس میں زمین، مضافا ادا بانی آنے میں جس میں تمام مائیکرو
 طبیعیاتی ادا بانی جزاء عناصر شامل ہوتے ہیں۔"

یہ ماحول ماحول وہ ماحول ہے جس میں ہم سانس لیتے ہیں، ہمیں چسپ
 ہم چیتے ہیں، جس میں ہم خوش رہتے ہیں اور جس میں ہماری
 اگل نسلیں بھی چسپ رہیں گی۔ بیمار افرص ہے کہ ہم اگل نسلوں
 کو کنبہ ہادیں تاکہ وہ ہمیں اچھے ناموں سے یاد رکھیں۔ اب
 ماحول بانی آلودگی فضا کو تباہ کرتی ہے اور بیمار بون کو بھی فہم
 دہتی ہے۔ اس سے بچا کر چسپ مہم کی بیمار بانی بڑھتی ہیں
 اور سانس لینے میں مشکل ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ کوڑا کرکٹ
 نسیرو کو جو بصورت سے بد صورت بنا دیتا ہے۔ اس کے نسیرو کند
 فضا پانی میں چسپا جائے تو پانی پینے کے قابل نہیں رہتا۔ ہمیں
 ماحول بچانا ہماری ذمہ داری ہے۔ آگاہی ہمیں چلا جائے تاکہ
 معاشرے کے سب لوگ اس سے واقف ہوں۔ درخت
 لگا کر گاڑی کی مہم شروع کریں تاکہ اگل نسل اس
 جو بصورت نسیرو تک سے محروم نہ رہے۔

بیسڈا

زیادہ ترقی کرنے سے قدرتی دنیا کا صرح نہیں ہونا چاہیے ورنہ اگلی نسل
 ہمیں بے رحم منتیں سے سبھی کی جو صرف ٹا سبز باغ دیکھتے تھے
 اور جنوں نے ہر مضمونی دنیا کو قدرتی دنیا پر ترجیح دی۔
 آسمان کی سرسروں کا اتنا فودہ پھوٹتا ہے کہ آگے ستارہ
 جی دکھائی ہیں دنیا۔ اگر وہ نش کی آلودگی کو کم کرنے
 لیے کو نش کی خانے تو ہمیں اور ہماری اہلی و انی نسلوں
 کو ایک انتہائی صحت اور جگادار نظارہ مل سکتا ہے۔

بالآخر اگر ماحول کا خیال نہ رکھا گیا، گلوبل وارمنگ کو بڑھنے
 دیا گیا تو نئی نسلوں کے لیے دنیا بھر میں مثل ہوگا۔ لندن جانسن
 نے کہا ہے اگر ہم جانتے ہیں کہ آئندہ آنے والی نسلیں ہمیں
 وفادار کی جائے تاکہ گزار کے ساتھ یاد رکھیں تو ہمیں ان
 کو ٹیکہ لگانا تو ہی کی معجزات سے زیادہ جوڑنا ہوگا۔ ہمیں ان
 کو دنیا کی ہر ایک ہلک اس طرح جوڑنا ہوگا جوڑنی پڑتی
 ہیں طرح لکھو شروع میں ہی۔